ا میدهبارک



وتيج البلاغه

عیدهبارک



خداوندعید کے دن فرما تاہے کہ جن لوگوں نے اپنے وظائف پرمل کیا ہے اُنہیں کیا دینا جاہئے؟

فرشتے کہتے ہیں:)

خدایا آن کا انعام اور اکرام تو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

خداوند فرما تاہے:

"تم فرشتے گواہ رہنا کہ میں نے ان لوگوں کو بخش دیا ہے"۔

(شجرهٔ طوبی -جلد 1 - سفحه 19)





ار هیده بارک



کم سے کم چیز جو روزہ دار مردول ادر عورتوں کو نصیب ہوتی ہے دہ باہِ رمضان کے آخری دن ایک فرشتہ ندا دیتا ہے کہ: اے بندگانِ خدا۔! تہمیں یہ بشارت وخوشنجری ہو کہ تمہارے سابقہ گناہ معاف کردیئے گئے ہیں پس ابھی سے یہ سوچ لوکہ تم نے اب نئے برے سے کیا کچھ کرنا ہے۔۔ ساتھل ، شہرے سے کیا کچھ کرنا ہے۔۔

ا میدهبارک

حضرت علیّ عیدالفطرکے ایک خطبہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

اے بندگانِ خدا! جان لوکم ترین چیز جو مرد اور عورت روزہ داروں کے لئے خدا کی طرف سے معین کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ماور مضان کے آخری دن فرشتے خدا کی طرف سے صدا دیتے ہیں:

کہ ماور مضان کے آخری دن فرشتے خدا کی طرف سے صدا دیتے ہیں:

اے بندگانِ خدا! بثارت ہو،تمہارے گزشتہ گناہوں کو خدانے بخش دیا ہے
آئندہ آنے والے دنوں کی فکر کرو کہ جس طرح
اپنی اِس تازہ زندگی کا اغاز کرنا چاہتے ہو۔
جب شوال کا چاند نظر آتا ہے تو فرشتے فریاد کرتے ہیں
کہمومنوں! آؤ اور اپنے انعام حاصل کرو۔

(ميزان الحكمت -جلد7-صفحه 131)













دُعائِ نُدبہ امام جعفرصادق کے سے منقولہ دعاؤں میں سے ایک ہے اور مستحب ہے کہ چارعیدوں بیعنی فطر ، خی ، غدیر اور جمعہ میں پڑھی جائے۔ اس دُعا کوسیّدابن طاؤسؓ نے اپنی کتاب اقبال الاعمال میں نقل کیا ہے۔ شیعیانِ اہلِ بیت عام طور پر جمعہ کے روز طلوعِ آفاب سے قبل امام زمانہ علیہ کے فراق میں اِس دُعا کی قرائت کا اہتمام کرتے ہیں۔ امام زمانہ علیہ کے فراق میں اِس دُعا کی قرائت کا اہتمام کرتے ہیں۔





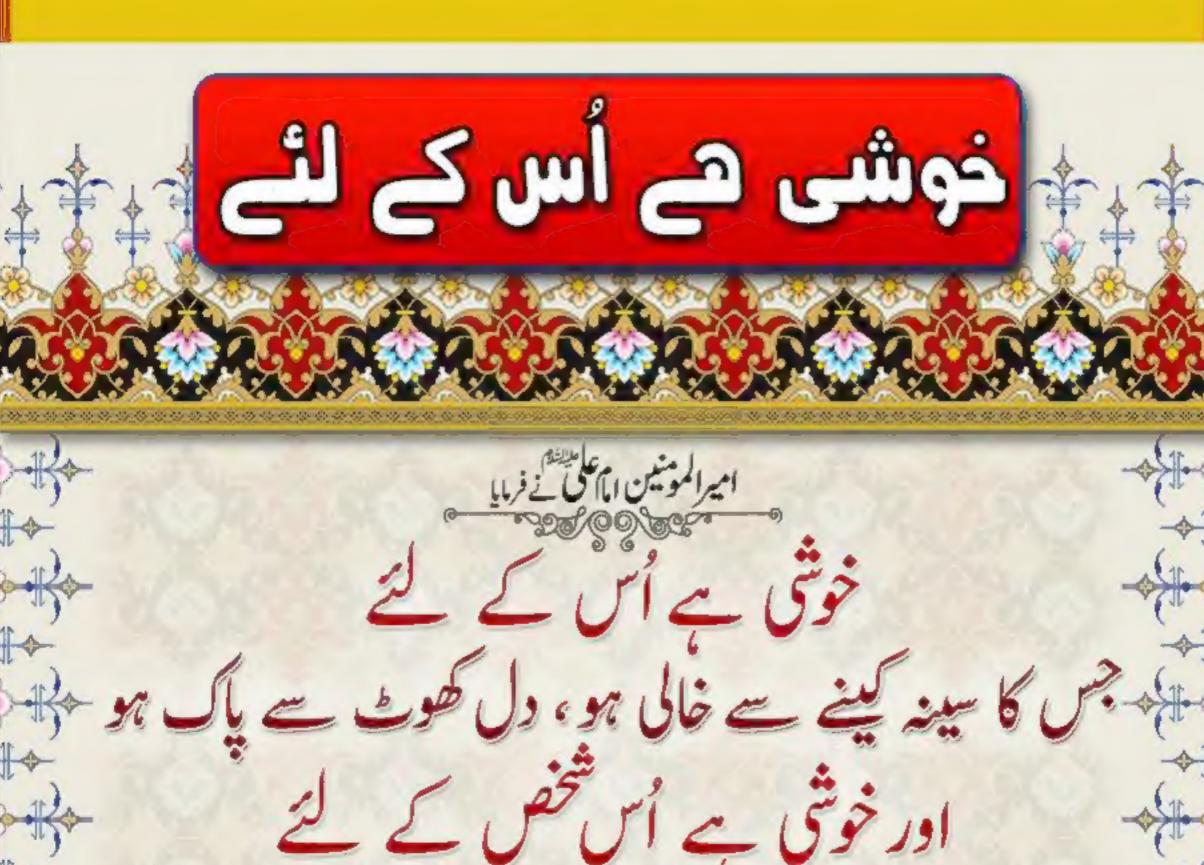
00923332136992











(سبيركامل-صفحہ231)

00923332136992









ا میده بارک

ٱللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ، وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ، وَأَهْلَ العَفْوِ وَالرَّحْمَةِ، اے اللہ تو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا ، تو ہے مالک بخشش کا اور دبدے کا، تو ہے مالک درگزر اور مبربانی کا ، وَاهْلَ التَّقُوٰى وَالمَغْفِرَةِ، اَسَأَلُك بِحَقِّهُ مَنَا الْيَوْمِ، الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيْداً، اورتوب مالک بناہ و پردہ پوشی کا، سوال کرتا ہوں تجھے ہواسطہ آج کے دن کے جس کوتونے مسلمانوں کیلئے عبد قرار دیا وَلِمُحَتَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ ذُخُراً وَمَزِيداً، أَنْ تُصَلِّي عَلَى مُحَتَّدٍ وَآلِ مُحَتَّدٍ، وَ أَنْ اور بنایا ہے اسے سرمایہ اور اضافے کا دن حضرت محد کیلئے، کہ تو آج رحمت نازل کر سرکار محداور آل محد پر اور بد کہ تُلْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرِ أَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَتَّىاً وَآلَ مُحَتَّدِ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوَّءٍ داخل كر مجھے ہرأس نيكى ميں جس ميں تونے داخل كيا سركار محدادر آل محد كواور يدكد دور كردے مجھے ہرأس بدى سے ٱخْرَجْتَمِنْهُ مُحَتَّداً وَآلَ مُحَتَّدِ صَلُواتُك عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ، ٱللَّهُمَّ إِنَّى ٱسْئَلُكَ خَيْرَمَا جس ہے دُوررکھا تونے محروا ل محرکو تیری رحمتیں ہوں آمخضرت پراورانکی آل پراے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہراس سَأَلُكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَّ السَّتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ المُخْلَصُونَ كَاللَّهُ عِبَادُكَ المُخْلَصُونَ عَلَّا السَّتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ المُخْلَصُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْكُ السَاعُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُم عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُم عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُم عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْه

f /maulana.dawoodani

عيدهبارك



فاسق وفاجر مثلاً:

فخش کلامی کرنے والے ، حرام گانے گانے والے ، فواحشات کوفروغ دینے والے اداکار اور اداکارائیں جوا تھیلنے والے کھلاڑی اور تھلم کھلا گناہ کرنے والے وغیرہ



عیدهبارک

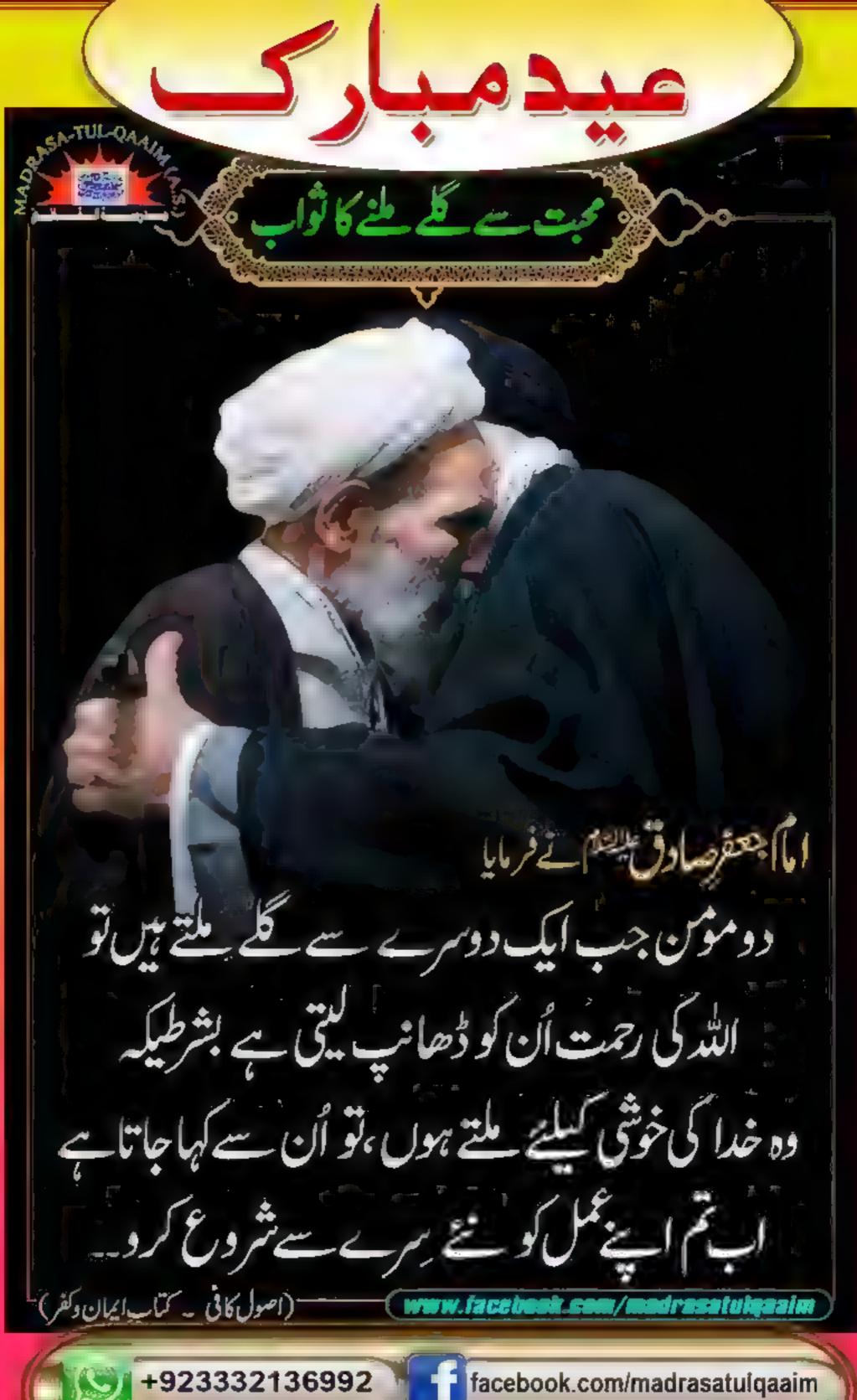




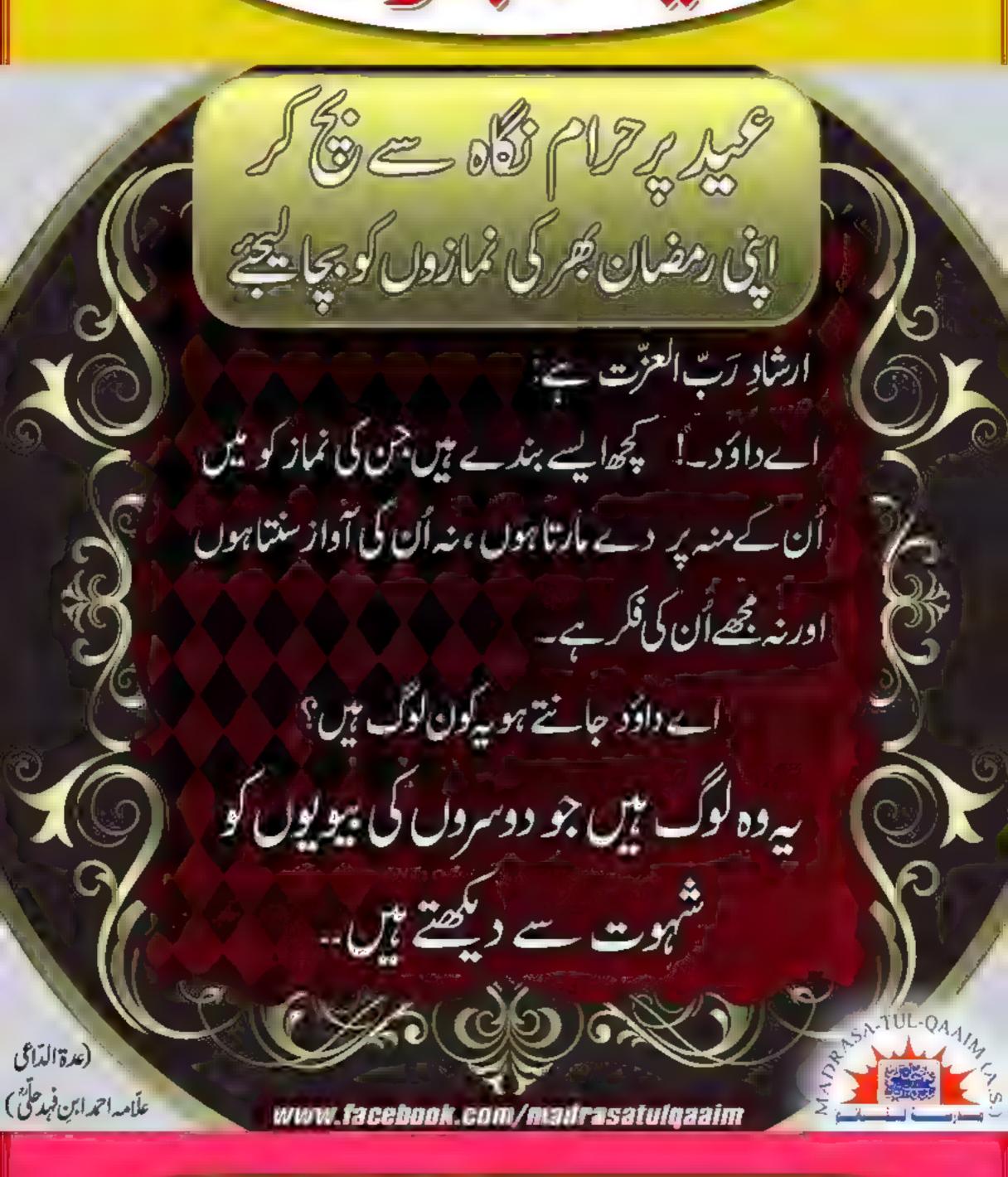




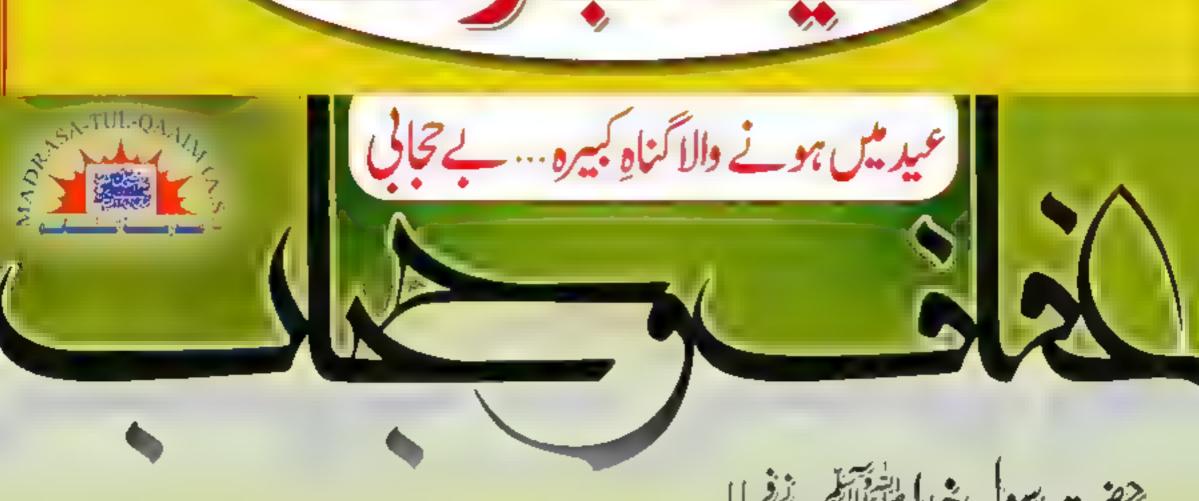
حضرت رسول خدا ملي يالم في عنومايا (كتاب: من الفصاحه مؤلف: ابوالقاسم يائنده) عورتوں کے بارے میں کم لیاس سے مدوحاصل کرو كيونكه! جب اُن كے كيڑے زيادہ اورا چھے ہول گے تووہ گھر سے ہاہر نگلنے کے لئے بیتاب رہے گی۔ سب سے زیادہ بابرکت وه خوا تين پين ww.facebook.com/madrasatulqaaim





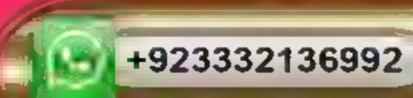






حفرت رسول فداطئی آنامی بیروی کے سلسلے میں غافل ہمو اور جو شوہر اپنی بیروی کے سلسلے میں غافل ہمو اور اسکے بردے اور عفّت نفس کے بارے میں خیال نہ رکھے لو ایسا شوہر دیون (بے غیرت) ہے۔۔

رسول فرماتے ہیں کہ جو شوہر اپنی بیوی کی اطاعت کرے گا خدا اُسے منہ کے بل جہتم میں ڈال دے گا۔ حضور سے پوچھا گیا کہ اس اطاعت سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: حمّاموں (بیونی پار)، شادیوں، غم کی محفلوں میں باریک لباس پہن کرجانے کی خواہش کو مان لے (فروع کافی جلدہے)





عبير ميں بھی باتحاب رہ کر عقامند ہونے کا ثبوت دیجے





جاہل وہ ہوتا ہے جو خواه وه دیکھنے میں کتنا ہی خوبصورت اور بردی شان والا بی کیوں شہور

جو گناہوں سے پرہیز (غرراقكم)

(اللب:عقل آقائدي شري)



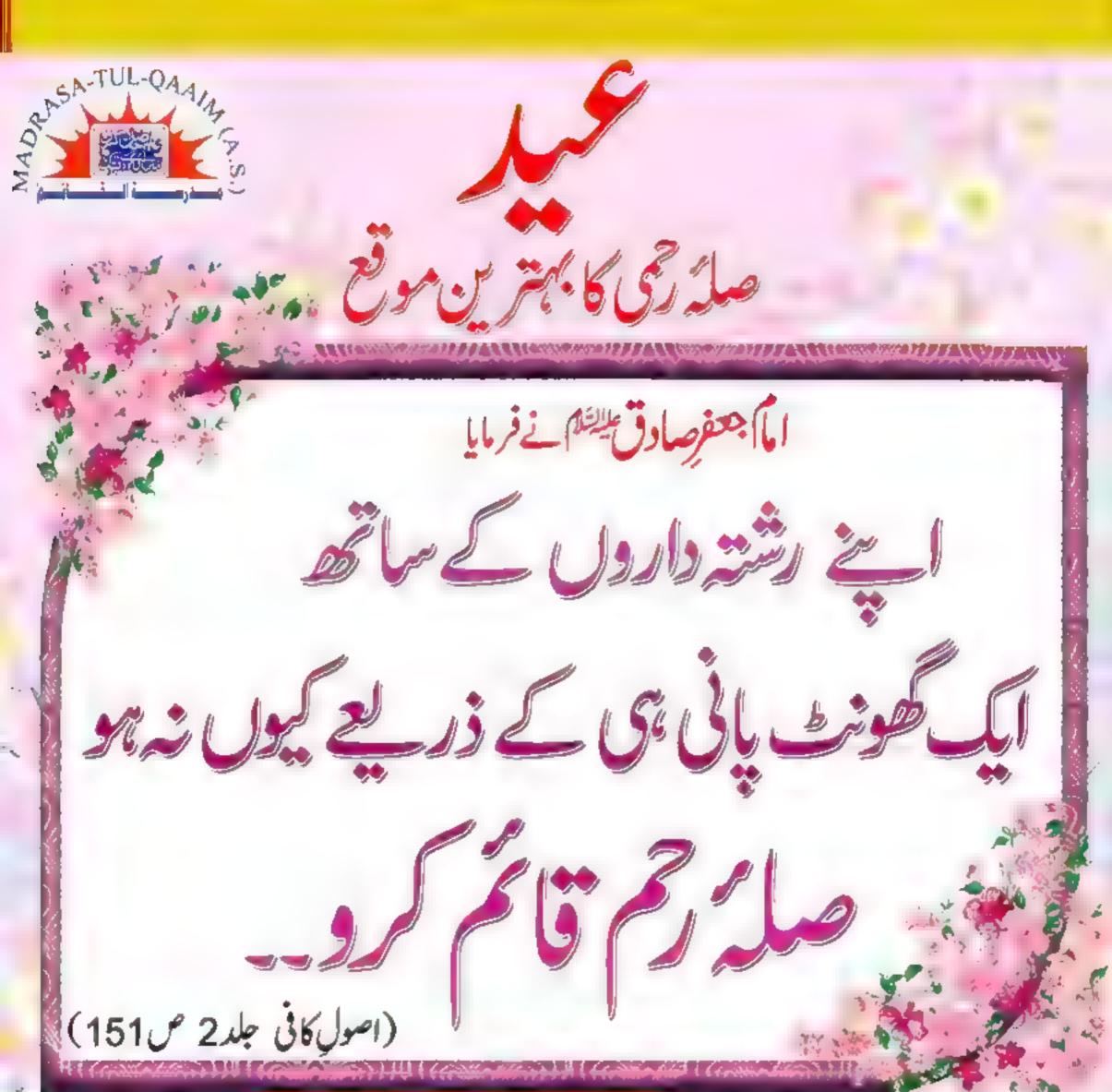
ار عیدهبارک



المام صاوق جس مار حیا نہ ہو اس مار ایمان میر اس مار ایمان میر اس مار ایمان میر استان میر استان



ار عید میارک





عبر کے موقع برجی اللہ کے شری قوانین کا خیال رکس فیر کے موقع برجی اللہ کے شری قوانین کا خیال رکس فیرین کا خیال رکس

می دیگھ رہے ہوکہ خدا کے توانین توڑے جارہے ہیں گھ پھر بھی تمہیں غصر نہیں آتا حالانکہ اپنے باپ دادا کے عہد (رسومات) ٹوٹے کو میم اپنے لئے باعث شرم سمجھتے ہو۔

www.face (نیج البلاغہ خطبہ 106 سے افتباس)

عيدهبارك)



ا میدادیارک

کانا و موسیقی انسان کو بے غیرت بناتے ہیں ا أ عرب ارز الله الما الما الرسى كمريش جالسى دان كالاركان جارى رے اور لوك وہال آئے جانے رہال تو شیطان صاحب خانہ کے من اور اعضاء میں گروش کرنے لگتا ہے اور پھر ال کے بعد اس کا وجود غیرت سے خالی ہوجاتا ہے اور ر اکر اکی خواش رجی کولی دست درازی (وسائل الشيعة وإب المتدمات النكا www.faceoook.com/manirasatungaaine

ر عیدهپارک

مرد حضرات عبیر میں بھی باغیرت رہ کر اللہ تعالیٰ کے دوست بن جائیں

اما جعفرصادق عليلته نفرمايا

بےشک خداوند عالم غیور ہے اور

غيرت ركھنے والے شخص كو دوست ركھتا ہے،

أس كى غيرت بيے كه أس نے

تمام ظاہری و باطنی

گناہوں کوحرام قرار دیا ہے۔

(وسائل الشيعه جلد٢٠)

ار عید میارک

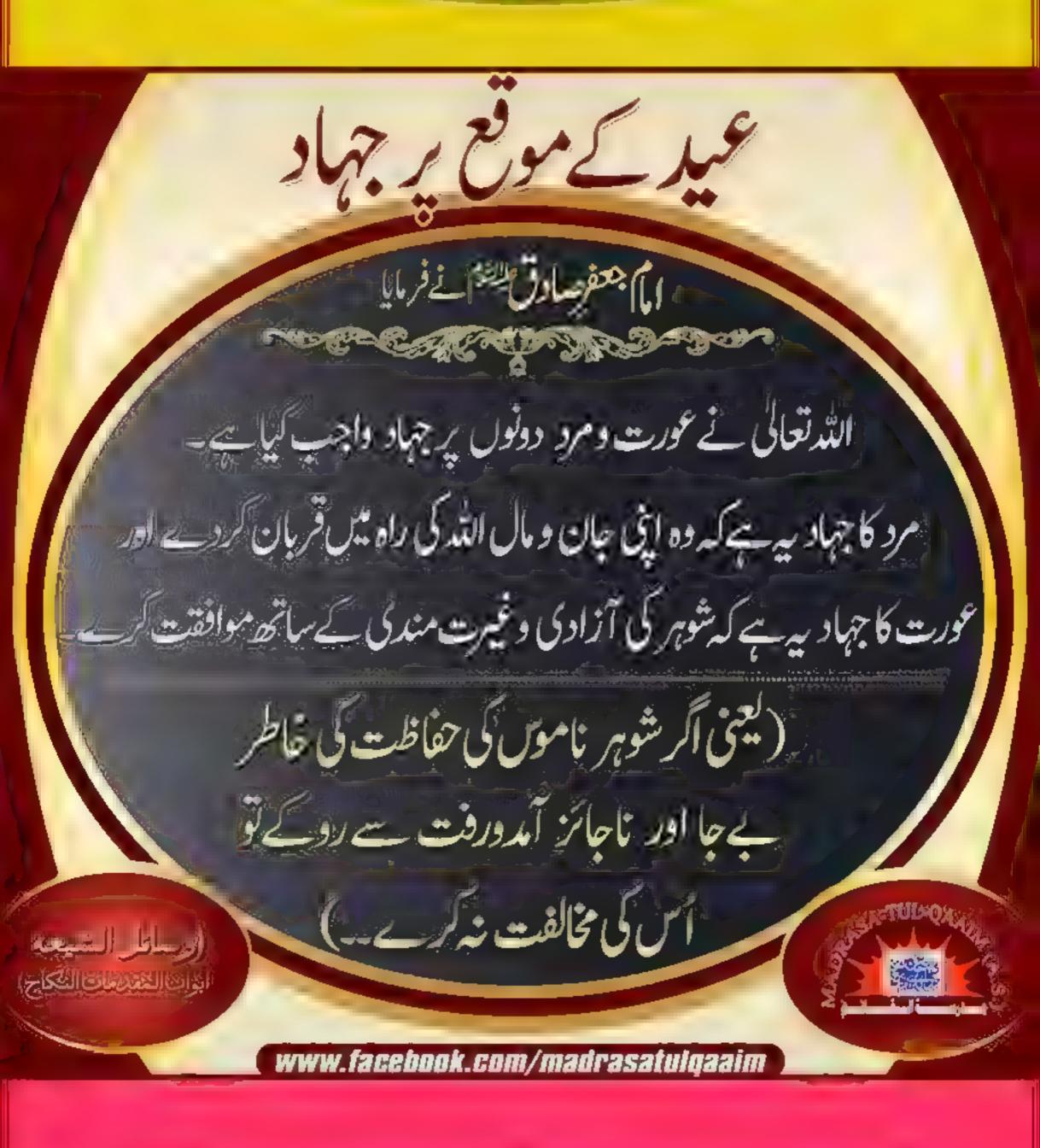
عبر میں بھی اپنی تھا ہوں کو جرام سے بچاہیے ہے۔



حفرت رسول خدا ملتی نامجرم عورت کو (لذّت کے ارادے سے)
جو مبرد بھی نامجرم عورت کو (لذّت کے ارادے سے)
دیکھے گاتو بروز قیامت اس مرد کی آنکھوں کوآتشِ دوز خ
کی سرخ سلاخوں سے داغا جائے گا۔
پھر تھم خدا سے اس مرد کو
آتشِ دوز خ میں بھینک دیا جائے گا۔ (جامع الاخبار)

رسول فرماتے ہیں! جو شوہر دار عورت اپنے شوہر کے علاوہ کی اور مرد کونظر بھر کر لذت سے دیکھے تو خدائے رحمان اُس پر شدید غضبناک ہوتا ہے۔۔ (بحار جلد ۱۰۱۷)

ار عید میارک





عید کے موقع پر حرام سے پرہیز

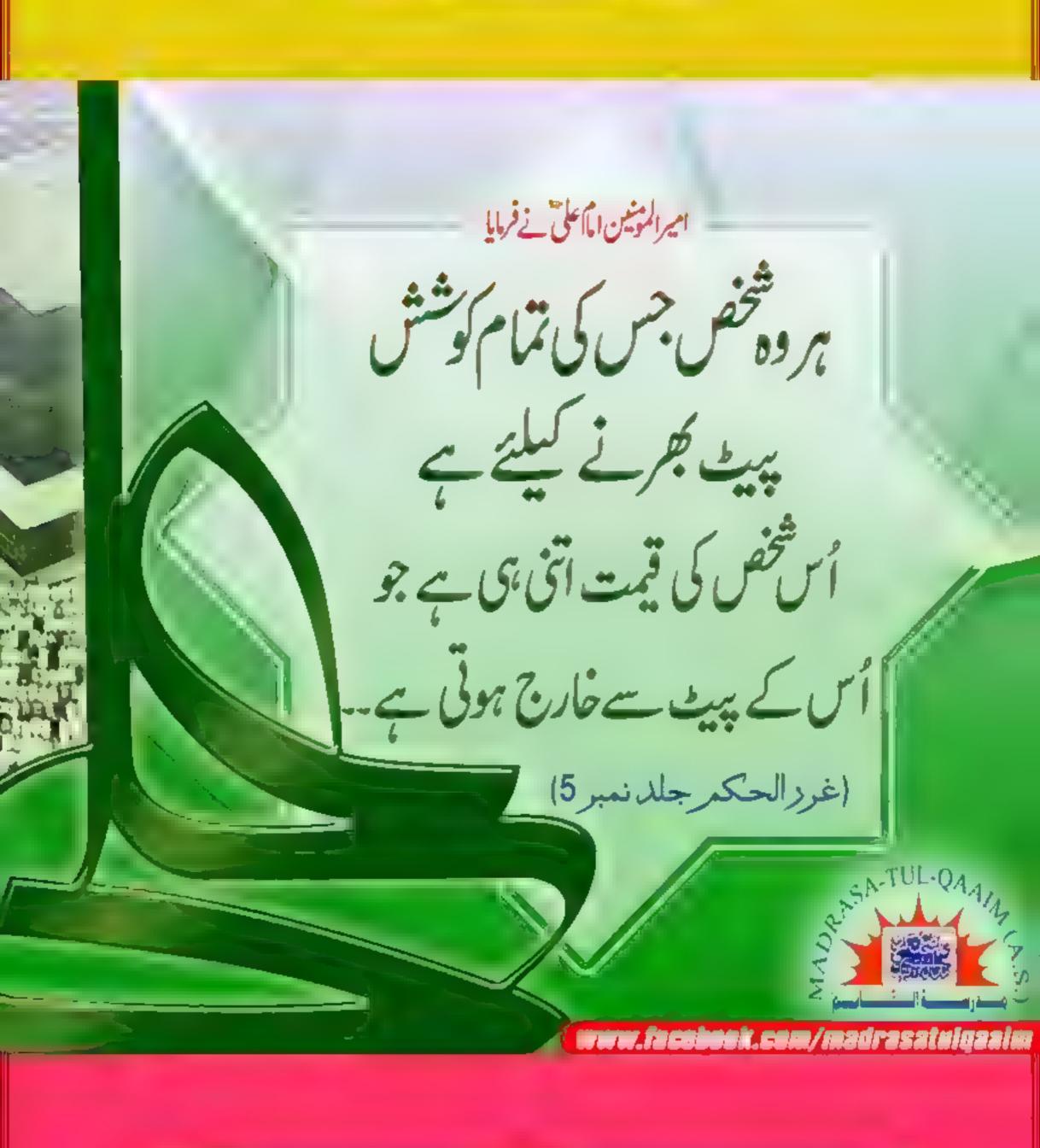


عیر کے موقع پر اطاعت خدا

مون کی خوشی اُس کے رَب کی اطاعت میں اور اور

مولن کام











00923332136992







پهلی شوال کا دن

يه عيدالفطر كاون ہے اور اس ميں چند ايك اعمال تيں:

(۱) نماز نجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیری پڑھے جو شب عید کے اندال میں ذکر ہو پکی ہیں

(۲) وہ دعا پڑھے کہ سیدنے روایت کی ہے کہ اے نماز فجر کے بعد پڑھے اور ش^خے کا فرمان ہے، کہ اے نماز عید کے بعد پڑھے:

ٱللَّهُمَّ إِنِي تَوَجَّهُ سُرالَيْكَ مِمُعَتَى مِاكِ

اے معبود! میں اینے رہبر حفرت محداس) کے وسلے سے تیرے حضور آیا ہول

(m) نماز عیدے قبل گھر کے ہم جیمونے بزے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع بیمیٰ م

ا/٢ ٣ چينانک جنس يا اس کي قيمت بتائي محني ہے، اس کي تفصيل کے ليے کتب فقد کي طرف رجوع کرنا جا پيئے۔

واطنح رہے کہ زکات قطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ وامان کا سبب ہے۔ خدا نے سورہ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے چہنے کیا ہے:

قُلُ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكُّ وَذَكُرا مُمْ رَبِّهِ فَصَلَّى

كامياب بؤا وہ جس نے زكوة وى اور اين يرورد كار كو ياد كيا يمر نماز يرصى

اس سے ظام ہے کد زکات قطرہ کا نماز عید سے جہنے اوا کرنا ضروری ہے:



(۲) تقسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں عنسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عبیر پڑھنے سے قبل تک ہے۔

من فرمات بین کدید علم جیت کے نیچ کرنازیادو مناسب ہے، علم کرت وقت یہ کی:

ٱللّٰهُمَّ ايُمَاناً بِكَوَتَصْدِيْقاً بِكِتَابِكَ وَإِتِّبَا عَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُعَمَّدٍ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَالِهُ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کہاب کی تصدیق کر تا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمر کی سنت و روش کا بیرو کار ہوں

بسم الله إه كر على شروع كرب اور على ك بعد كم: اَللَّهُ هَ اجْعَلْهُ كَفَّارَ قَلِنُ نُوْلِ وَطَهِرِ

اے معبود! اس عسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو

دِيْنِي ٱللَّهُمَّ إِنْهَبَ عَيِّى الدَّنْسَ

پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کردے

(۵) عمدہ لباس پہنے اور خوشبو اٹائے۔ مکہ مکرمہ کے سوائنسی اور مقام پر ہو تو نماز عبیر صحر امیں کھلے آ -ان تھے اوا کرے ۔

(۲) نماز عبیرے کہے ون کے آغاز میں افظار کرے اور بہتا ہے کہ سمجور یا منعانی سے دو، کی مفید (رق) قرماتے ہیں کہ افظار

میں تھوڑی کی خاک شفا کھائے تو وہ م بناری سے شفاکا موجب بے گی۔

(4)جب نماز عیدئے لیے تیار ہوجائے تو طلوع آفاب کے جد تھرہے نکھے اور وہ وہ کی پڑھے جو سیدنے سیم اقبال میں نقل

کی بیں۔



اعبال عيدالفطر

اس ذیل میں ابو حمزہ ثمانی نے امام محمد طباقترے روایت کی ہے کہ عید قطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے او بیہ دعا پڑھے:

ٱللّٰهُمَّ مَنْ عَهَيَّا فِي هِذَا الْيَوْمِ أَوْتَعَمَّا أَوْأَعَدَّ وَاسْتَعَدَّلِوِ فَادَوْإِلَى تَعْلُوتٍ رَجَاءً

اے معبود! جو مخض آمادہ ہے آج کے دن یا کمربت ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امیدے کہ ان

ڔؚڡؙ۫ڔۣؿۅؘٮٛۅٳڣۣڸڣۅؘڡؘۅٳۻۣڸڣۅؘۼڟٳؾٲؿؙڡٙٳڽۧٳڵؽڮؾٳٛڛێۣڽؽ؆ؠؙۑۣٮٞؾؽۅٙؾؘۼؠۣۑڹٙؾؽۅٙٳڠٮٳۮؽ

سے نفذی چیزیں بخشیں اور عطائی لے لیکن اے میرے آتا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف

وَاسْتِعْدادِىرَجا ً رِفُدِكَ وَجُوايِزِكَ وَنُوافِلِكَ وَفُواضِلِكَ وَفُضائِلِكَ وَعُطاياك

آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنائنوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح

وَقَلْ عَلَوْتُ إِلَى عِيدِهِ نُ أَعْيادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ مُعَمَّدٍ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

ک ہے میں نے ایک عید کے دن جو تیرے نبی محد (س) کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل (ع) پر کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور وَلُمُ أَفِنُ إِلَيْكَ الْيَوْهَ بِعَمَّلِ صَالِحِ أَيْقُ بِهِ قَلَّمْ مُتُفُولا تَوَجَّهُ مُعَمِّلُونِ أَمَّلُتُهُ وَلِيَنْ

میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقین طور پر پیش کروں ند کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں م

أَتَيْتُكَ حَاضِعاً مُقِرّاً بِذُنُولِ وَإِسائَتِي إلى نَفْسِي. فَياعَظِيمُ يَاعَظِيمُ يَا

تحر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے

عَظِيمُ اغْفِرُ لِيَ الْعَظِيمَ مِن ذُنُولِي فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ النُّذُوبَ الْعِظامَ إلاَّ أَنْتَ يَالا إِلهَ

عظمت دالے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں ہے جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشا ہو تیرے سوا الاَّأَنْتَ يَاأَزُ مُحَمَّالدَّا حِيدَىٰ.

سواكوئى معبود نہيں ہے اے سب سے زيادہ رحم والے۔





اعهال عيدالفطر

(^) نماز عیروہ رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تنمبیریں کھے کہ ہر تنمبیر کے بعدیہ قنوت

ٱللُّهُمَّ أَهُلَالُكِيْرِياءُوَالْعَظَيَةِ، وَأَهُلَالْجُودِوَالْجَيْرُوتِ، وَأَهْلَالْعَفُووَالرَّحْمَةِ

بارالها بزرگیوں کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور بخشش کا اور دبدے کا مالک تو ہے در گزر اور مبریائی کا مالک تو ہے

وَأَهُلَ التَّقُوى وَالْمَغُفِرَةِ أَسْأَلُكَ مِعَيِّهِ فَاالْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيداً وَ

میں پناہ و پردہ بوشی کا سوال کرتا ہوں میں بواسطہ آج کے دن کے جس کو تونے مسلمانوں کمیلئے،

لِمُحَمَّدِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ الِهِذُخُرا وَمَزِيداً أَنْ تُصَلِّى عَلَى مُعَمَّدٍ وَ ال مُعَمَّدٍ وَأَنْ

محر كيلئ عيد قرار ديا اس سرمايد اور اضافه كاون بناياب آج محد (ص) وآل محد (ص) پر رحمت نازل فرما اوربير ك

تُلْجِلِنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُعَمَّدًا وَالَ مُعَمَّدٍ وَأَنْ تُغْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءً

واظل كر مجھے ہر اس نيكى ميں جس ميں تونے محد (ص) وآل (ع) محد (ص) كو داخل كيا اور يد كد دور كردے مجھے ہر اس بدى

أَخْرَجْتَمِنْهُ مُحَتَداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلُوا تُكْعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ إِنَّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

یے جس سے تونے محد (ص) و آل محد (ص) کو دور رکھا تیری رحمتیں موں آ محضرت (ص) پر اور انکی آل پر اے معبود! میں سوال کر تامول مَّأْسَأَلُكُ عِبَادُك الصَّاكِدُونَ وَأَعُوذُ بِكَ عِبَااستَعاذَمِنْهُ عِبادُك الصَّاكِدُون.

> مجلائی کا جس کاسوال تھے سے تیرے نیک بندول نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے تیرے نیکوکار بندول نے پناہ چاہی ہے۔ پير چھٹی تلمير کبد کررکوڻ ۽ جود کرے۔

دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الفنس پڑھے اور چار تنجبیریں کیے ، ہر تنجبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تنجبیر كبد كرركوع و جود كرے اور تشيد وسلام كے بعد تشيخ فاطمه زمراسلام الله عليها يزھے:

نماز عید کے بعد پڑھنے کی بہت ی دعائیں منقول بیں اور ان میں سب سے بہتر صحیفہ کللہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عبیر زیر آ سان ایس زمین پرپڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے محیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے ویلی بھائیوں کیلئے جو وعا بھی مانکے کا قبول ہو گی۔





اعهال عيدالفطر

(٩) امام حيلان كي زيارت يره:

(10) دعائے ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر باب زیارت میں آئے گا، سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ بیہ دعا پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

أُعُوذُبِكَ مِنْ الرِحَرُّ هالا يُطْفأوَجَدِيدُ هالا يَبْلي وَعَظمانُها الايَرُوي ابدال

تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے جو بجھائی نہیں جاسکتی اور اس کی تازگی مان نہیں پڑتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

المُ خاردك اوركِ : إلهِي لاَ تُقلِّبُ وَجُهِي فِي النَّارِ مَعْلَسُجُودِي وَتَعْفِيدِي لَكَ مِعَايِد

اے معبود! میرے چرے کو آگ میں نہ الٹ بلٹ جبکہ میں نے سجدے کے اور تیرے لیے اے خاک پر رگزا ہے

مَنِّمِينَى عَلَيْكَ مَلَكَ الْمَنُّ عَلَيْ يُحر بايال رضار رك اور كجزاز مَمْ مَن أسارَوا قَتَرَف

کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ میہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما اس پر جس نے بدی و نافرمانی

وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور كِم عِيدَة مِن جائ اور كِه إِنْ كُنْسُونُ سَالْعَهْ دُفَا أَنْسَدِعُمَ الرَّبُ

کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک برا بندہ ہوں پس تو یقینا اچھا پر درد گار ہے تیرے بندے سے

عَظْمَ الذَّنْبُونَ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُونَ عِنْدِكَ يَا كَرِيمُ ﴾ والكِ أَلْعَفُو ٱلْعَفُو

بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے بہترین پردہ یوشی ہی ہونی جائے اے مہریان معافی، معافی۔

اس کے بعد سید ابن طاوی فرماتے ہیں :اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار باتوں میں نہ گزاریں کہ تخیجے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے ہیں یا قبول ہوئے ہیں لیں اگر تخیجے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تخیجے بہترین طریقے سے شکر اوا

كرنا جا بيئے اور اگر مجھے اعمال كے رو ہونے كا ڈر ہے تو مجھے اس پر گبرے غم ميں ڈوبے رہنا جا ہيئے۔

ار عیده بارک



موجودہ اکثر مجہزین کے فناوی میں شوّال کے چھ روزوں کا خصوصی استخباب ثابت نہیں ہے البنة اگر كوئى بيروزے ركھنا جاہے تورجائے مطلوبیت کی نیت سے رکھ سکتا ہے بہترہے کہ بیرروزے شوّال کی 4 تا 9 تاریخ تک رکھے جائیں البنة بعدميں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

(مجہزین کے فناوی کمنٹش میں ملاحظہ فرمائیں)



